

## ۱۔ شرح :

سال کے رشتے میں  
بیس گرہیں تو گن لی گئی  
ہیں، لیکن ابھی حساب  
میں ایک لاکھ گرہیں باقی  
ہیں۔ گویا مہاراج نے  
بیسویں سال میں قدم  
رکھ لیا، ابھی وہ ایک  
لاکھ سال چھیں گے۔

## ۲۔ شرح :

سالگرہ کی گنتی اسی طرح  
ہوتی ہے کہ تیا مت،  
تک ہر سال کے شروع  
میں گرہ لگا کرے گی۔

## ۳۔ شرح :

تو یقین کرے کہ سالگرہ  
کا جو دھاگرہ ہے، وہ  
دھاگرہ نہیں، کہکشاں  
ہے اور اس میں بے شمار  
گرہیں پڑی ہوئی ہیں۔

## ۴۔ شرح :

ایک گرہ سے دوسری  
گرہوں کی امید کیوں

ہزار دانہ کی تسبیح چاہتا ہے یہی

بلا مبالغہ درکار ہے ہزار گرہ

عطا کیا ہے خدا نے یہ جاذبہ اس کو

کہ چھوڑتا ہی نہیں، رشتہ، زینہار گرہ

کشادہ رخ نہ پھرے کیوں، جب اس زمانے میں

بچے نہ اذپے بند نقاب یار، گرہ

متاع عیش کا ہے قافلہ چلا آتا

کہ جادہ رشتہ ہے اور ہے شتر قطار، گرہ

خدا نے دی ہے وہ غالب کو، دستگاہ سخن

کرور، ڈھونڈ کے لاتا ہے خاکسار، گرہ

کہاں مجال سخن؟ سانس لے نہیں سکتا

پڑی ہے، دل میں مرے، غم کی پیچ دار گرہ

گرہ کا نام لیا، پر نہ کر سکا کچھ بات

زباں تک آکے، ہوئی اور استوار گرہ

کھلے یہ گانٹھ تو البتہ دم نکل جاوے

رہ، طرح سے یہ گانٹھ